Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم اتوار

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر
مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۷۰ | ۶ جمادی الثانی ۱۴۰۱ھ ۔ ۲ شہادت ۱۳۶۰ ہش ۔ ۱۲ اپریل ۱۹۸۱ء | نمبر ۸۲

حضور ایدہ اللہ کے خطاب کے بعد تین سب کمیٹیوں کا تقرر

حضور ایدہ اللہ کی زبانِ مبارک سے اپنی صحت اور بیماری کی تفاصیل

۶۲ ویں مجلس مشاورت کے افتتاحی اجلاس کی روداد

(قسط نمبر ۳)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے افتتاحی خطاب کے بعد فرمایا کہ اب ہم سب کمیٹیوں کی تشکیل کا کام کریں گے۔ حضور نے محترم مولانا عبدالحق صاحب کو ارشاد فرمایا کہ وہ سٹیج پر آکر مجلس مشاورت کی کارروائی میں حضور کی معاونت فرمائیں۔ چنانچہ مرزا عبدالحق صاحب نے اس اجلاس کی باقی ماندہ کارروائی کے دوران حضور کے پہلو میں بیٹھ کر مجلس مشاورت کی کارروائی میں حضور کی معاونت کرنے کا شرف حاصل کیا۔

حضور ایدہ اللہ نے سب کمیٹیوں کی تشکیل سے قبل اپنی صحت کے بارے میں فرمایا کہ گذشتہ مجلس مشاورت سے پہلے گردے کی انفکشن مجھے شروع ہوئی تھی وہ ابھی تک جاری ہے۔ کبھی آرام آجاتا ہے اور کبھی بیماری پھر عود کر آتی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ دوسری تکلیف میرے دانت میں پیدا ہوئی جس کی وجہ سے میں بیس پچیس دن تک کھانا نہیں کھا سکا۔ اور نرم غذا استعمال کرنا پڑی۔ حضور نے فرمایا کہ نرم غذا جو استعمال کی تو زیادہ تر چاول کھائے۔ اور چونکہ مجھے ذیابیطس کی تکلیف رہتی ہے اس لئے میں عام طور پر چاول نہیں کھاتا۔ اور اس طرح پرہیز سے میں نے اپنی بیماری کو کنٹرول کیا ہوا ہے ڈاکٹر نے مجھے ہدایت کی ہے کہ ہفتے میں دو دن سے زیادہ چاول نہ کھاؤں اور یہ مقدار بھی دو چھٹانک سے زائد نہ ہو۔ حضور نے فرمایا کہ اگرچہ میں کھانے بیٹھوں تو اس سے بھی کم ہی کھاتا ہوں۔ اور مشکل ایک چھٹانک چاول کھاتا ہوں۔ حضور نے فرمایا لیکن دانت میں تکلیف کی وجہ سے مسلسل مجھے ۲۴ دن تک چاول کھانے پڑے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ میرا شوگر کا لیول یکدم جمپ کر کے زیادہ ہو گیا۔ اب ایک تو عام کھانا کھانا مشکل تھا دوسرے شوگر کی تکلیف الگ اس کا پرہیز تھا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ عمر میں پہلی دفعہ میں نے کمزوری محسوس کی۔ حضور نے فرمایا کہ میں تکان تو محسوس کرتا ہوں۔ لیکن کمزوری کبھی محسوس نہیں کی۔

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے تین سب کمیٹیوں کی تشکیل کی پہلی سب کمیٹی میزانیہ صدر انجمن احمدیہ کے لئے تھی۔ حضور نے اس کا صدر محترم مرزا عبدالحق صاحب کو مقرر فرمایا اور سیکرٹری مرزا ناظر بیت المال آمد محترم شیخ محبوب عالم صاحب خالد اور سیکرٹری نمبر ۲ ناظر بیت المال خرچ محترم صوفی غلام محمد صاحب تھے۔ کمیٹی کے تمام ارکان کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔ کمیٹی کے صدر نے اعلان کیا کہ اس سب کمیٹی کا اجلاس رات ساڑھے آٹھ بجے صدر انجمن احمدیہ کے کمیٹی روم میں ہوگا۔

۱۔ مرزا عبدالحق صاحب صدر
۲۔ فیض اللہ صاحب ظفر منڈی بہاء الدین
۳۔ چوہدری ولی محمد صاحب منڈی صادق گنج بہاول نگر
۴۔ چوہدری مقبول احمد صاحب چک ۱۲۱ بہاولنگر
۵۔ عبدالوحید خان صاحب لاہور
۶۔ ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب سیالکوٹ شہر
۷۔ ماسٹر محمد شریف صاحب خانیوال
میانوالی سیالکوٹ
۸۔ محمود احمد شاد صاحب مردان
۹۔ شیخ عبدالماجد صاحب گڑھ ضلع جیکب آباد
۱۰۔ عبدالغفور صاحب قائمقام امیر جھنگ
۱۱۔ چوہدری غلام دستگیر صاحب فیصل آباد

(باقی صفحہ ۲ پر)

اخبار احمدیہ

• ربوہ ۸ شہادت/اپریل۔ حضرت سیدنا حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

دانت میں خرابی کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔

احباب کرام التزام اور توجہ سے خصوصی عاجزانہ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ شافی مطلق رحیم و کریم ہمارے جان سے پیارے آقا کو صحت یابی عطا کرے۔ آپ کو ہر دکھ بیماری تکلیف اور شر سے بچائے آپ کو شب و روز بھرپور کام کرتے چلے جانے کی توفیق عطا کرے اور اپنے فرشتوں کی حفاظت میں رکھے آمین

• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت پہلے سے بہتر ہے۔

احباب کرام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت ممدوحہ مدظلہا کو صحت و سلامتی اور خیر و عافیت سے رکھے اور بابرکت لمبی عمر عطا کرے۔ آمین

• میرے بہنوئی مکرم مختار احمد صاحب دہلوی راولپنڈی (ابن محترم بابو نذیر احمد صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ دہلی) ۲۹ مارچ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ اور بغرض علاج ہسپتال میں داخل ہیں۔ اگرچہ حالت پہلے کی نسبت قدرے بہتر ہے۔ لیکن تا حال تسلی بخش نہیں ہے

احباب جماعت کی خدمت میں دردمندانہ درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور کامل صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز سے نوازے۔ آمین

(مسعود احمد دہلوی ربوہ)

شادی کی بابرکت تقریب

احباب جماعت کو یہ سنکر خوشی ہوگی کہ عزیزہ محترمہ امۃ الحی صاحبہ بنت مکرم میاں عبدالرحیم احمد صاحب وکیل الدیوان تحریک جدید کی شادی ہمراہ مکرم ڈاکٹر خالد احمد عطا ابن مکرم ملک غلام احمد عطا صاحب ناظر وکیل الزراعت سے ۳۰ مارچ ۱۹۸۱ء کو انجام پائی۔ الحمد للہ۔ مکرمہ امۃ الحی صاحبہ سیدنا حضرت المصلح الموعود کی نواسی اور محترمہ صاحبزادی امۃ الرشید بیگم صاحبہ کی بیٹی ہیں۔ اور سیدنا حضرت مولانا نورالدین صاحب کی پڑنواسی ہیں۔ اسی طرح عزیزہ موصوفہ حضرت پروفیسر علی احمد صاحب بھاگلپوری ایم۔ اے کی پوتی ہیں۔ مکرم ڈاکٹر خالد عطا صاحب سیدنا حضرت مولانا نورالدین صاحب کے خاص شاگرد محترم حکیم غلام احمد صاحب اور بحضہ امار اللہ کی مشہور کارکنہ محترمہ استانی میمونہ صاحبہ کے پوتے ہیں۔

۳۰ مارچ ۱۹۸۱ء کو بارات مکرم غلام احمد عطا صاحب کے گھر واقعہ دارالرحمت شرقی سے روانہ ہو کر محترم میاں عبدالرحیم احمد صاحب کی رہائش گاہ واقعہ محلہ دارالصدر پہنچی۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی سربراہی میں افراد خاندان اور دیگر احباب نے بارات کا استقبال کیا۔ تلاوت قرآن پاک سے رخصتانہ کی تقریب شروع ہوئی۔ جو کہ مکرم قاری محمد عاشق صاحب نے کی۔ اس کے بعد مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید نے حضرت اقدس ..... کے اشعار پر تضمین کے رنگ میں ایک دعائیہ نظم خوش الحانی

(باقی دیکھیں صفحہ ۲ پر)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور کا حالیہ دورہ پہلے سب دوروں سے بڑھکر کامیاب رہا

مسجد سپین کا افتتاح غلبہ اسلام کیلئے ایک سنگ میل ثابت ہوگا

حالیہ دورے میں اخبارات ٹیلی ویژن اور ریڈیو کے ذریعے اسلام کا وسیع پیمانے پر کامیاب چرچا ہوا

امرائے اضلاع صوبہ پنجاب کی طرف سے سیدنا حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں پیش کئے گئے سپاسنامہ کا متن

۲۶ مارچ ۱۹۸۱ء کو امرائے اضلاع جماعت ہائے احمدیہ پنجاب کی طرف سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ یورپ افریقہ و امریکہ کی کامیابی و کامرانی پر تحدیث نعمت کے طور پر حضور ایدہ اللہ کے اعزاز میں ایک عشائیہ کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقعہ پر امیر جماعت ہائے احمدیہ پنجاب محترم مرزا عبدالحق صاحب نے حضور کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا۔ اس سپاسنامہ کا مکمل متن درج ذیل ہے:۔

"بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سپاسنامہ بحضور سیدنا حضور ..... ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔

سیدنا! حضور کے گذشتہ دورہ کے بعد حضور کی مختلف اجتماعات اور جلسہ سالانہ کی مصروفیات کے باعث خاکسار ان کو حضور کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کرنے کا موقعہ جلد نہ مل سکا اگرچہ ہمیں اسکی بے حد خواہش تھی۔

سیدنا! حضور کا یہ دورہ حضور کے سابقہ دوروں کی طرح غلبۂ اسلام کی اس عظیم مہم کے سلسلہ میں تھا جس کی ابتداء حضرت اقدس ..... نے قرآن کریم اور ہمارے سید و مولا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق تیرھویں صدی میں سخت تاریکی کے آجانے کے بعد کی تھی۔

حضور کے ان دوروں میں سے ۱۹۷۸ء کے دورۂ افریقہ کے تاثرات جن کا اظہار وہیں کے اخباروں میں بڑی شد و مد کے ساتھ کیا گیا AFRICA SPEAKS کے نام سے کتابی شکل میں چھپ چکے ہیں۔ اسی طرح ۱۹۷۸ء میں کسر صلیب کانفرنس حضور کی طرف سے لندن میں منعقد کی گئی اس کی روئداد بھی کتابی شکل میں آچکی ہے۔ اس کانفرنس نے کلیسا کو بنیادوں سے ہلا دیا تھا۔

حضور کا گذشتہ دورۂ یورپ، امریکہ اور افریقہ اپنے تاثرات کی وسعت اور نوعیت کے لحاظ سے حضور کے سب سابقہ دوروں سے خدا کے فضل سے بڑھ گیا۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے حضور کو مختلف رنگوں میں اور بڑے بڑے اہل دانش کی مجالس میں اسلام کا حقیقی خوبصورت چہرہ ظاہر کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ حضور نے بڑے بڑے شہروں۔ فرینکفورٹ، ہمبرگ، نیویارک، گوٹن برگ، اوسلو۔ ہیگ۔ لندن۔ قرطبہ۔ ٹورنٹو۔ کیلگری۔ میگوس اور اکرا وغیرہم میں ڈیڑھ درجن پریس کانفرنسوں کو مخاطب فرمایا۔ اور اسلام کے متعلق سوالات کے نہایت خوبصورت جواب دئے۔ جنہوں نے ان کے دلوں پر اثر کیا اور جس کا اظہار وہ خود کرتے رہے۔ اخبارات۔ ٹیلی ویژن اور ریڈیو میں خدا کے فضل سے خوب چرچا ہوا۔ ان کے نمائندے علیحدہ ملاقاتوں کے لئے بھی آتے رہے۔

اسی مقبولیت کے نتیجہ میں ہالینڈ کے وزیر اعظم امریکہ کے دورہ سے واپس پہنچتے ہی یہ علم ہونے پر کہ حضور اس وقت ہوائی اڈہ پر ہی ہیں جا کر حضور کو ملے اور تفصیلی ملاقات اور تبادلہ خیالات کے لئے خواہش کا اظہار کیا۔

حضور نے اس دورہ میں قریباً دو درجن احمدیہ مسلم مشن ہاؤسوں اور ڈیڑھ درجن احمدیہ مساجد کا بھی معائنہ فرمایا۔ صرف نائیجیریا اور غانا میں جن مساجد میں نماز پڑھا کر انکا افتتاح فرمایا اور ان کی یادگاری تختیوں کی نقاب کشائی فرمائی ان کی تعداد بھی ایک درجن سے زیادہ ہے۔ ان میں سے چار نو تعمیر شدہ مساجد جو لیگوس۔ ابادان۔ الاورو اور اکرا میں ہیں نہایت شاندار ہیں اور ان میں ہزاروں لوگ نماز پڑھ سکتے ہیں۔

نصرت جہاں سکیم کے تحت حضور نے جو ہسپتال انسانیت کی بھلائی کے لئے نائیجیریا اور غانا میں قائم فرمائے ہیں اور ان کیلئے ڈاکٹر یہاں سے بھیجے ہیں وہ بھی کوئی نصف درجن ہیں۔ ان کا بھی حضور نے معائنہ فرمایا اور ضروری ہدایات دیں۔ اسی طرح حضور نے جو تعلیمی ادارے ان ممالک میں کثرت سے کھولے ہیں ان کا بھی معائنہ فرمایا اس طور سے جو حضور نے نہایت بیش قیمت اسلامی خدمات ان ممالک میں سرانجام دی ہیں ان کی وجہ سے غانا اور نائیجیریا میں حضور کا استقبال ایسے والہانہ طور سے کیا گیا کہ اسکی مثال ملنی مشکل ہے۔ حضور کی رہائش کے معاملہ میں بھی غانا کی حکومت نے انہی جذبات تعظیم کا اظہار کیا اور اس کا انتظام اعلیٰ سے اعلیٰ پیمانہ پر کیا۔

نیویارک۔ گوٹن برگ۔ اوسلو۔ ٹورنٹو اور کیلگری کے میئرز نے آپ کے اعزاز میں استقبالیہ تقاریب منعقد کیں یا احمدیہ مسلم مشن ہاؤسوں میں آکر اہل شہر کی طرف سے آپ کو خوش آمدید کہا۔ واشنگٹن، سانفرانسسکو اور ڈیٹن کے میئرز نے خطوط کے ذریعہ آپ کی تشریف آوری پر مسرت کا اظہار کیا اگرچہ آپ اس دورہ میں ڈیٹن تشریف بھی نہ لے جا سکے تھے۔ واشنگٹن کے میئر نے آپ کی خدمت میں تحفہ بھی بھیجا۔

اس دورہ کے آخر میں اللہ تعالیٰ نے ایک ایسی خدمت کی توفیق عنایت فرمائی جو اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے لحاظ سے نہایت درجہ اہمیت کی حامل ہے۔ وہ ہے سپین میں مسجد کا بنیاد رکھنا۔ اللہ تعالیٰ نے یہ عظیم مرتبہ ۴۴ سال طویل عرصہ کی بڑی کے بعد دیا ہے۔ اس میں خاص طور پر خوش کن پہلو یہ ہے کہ آج سے دس سال پہلے جب حضور سپین تشریف لے گئے تو وہاں لوگوں میں اسلام سے نفرت کے جذبات دیکھے۔ اس کے بعد حضور نے ان کے لئے دعائیں فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے دل سے یہ نفرت دور کرے اور انہیں اسلام کی طرف مائل کرے۔ الحمد للہ اس مرتبہ حضور وہاں تشریف لے گئے تو ان کی نفرت باقی نہ رہی تھی اور وہ مسجد کی بنیاد رکھنے کی تقریب میں خوشی اور گرمجوشی کے ساتھ شامل ہوئے۔ گویا یہ ان کا اپنا کام ہے۔ اس پر جتنا بھی خدا تعالیٰ کا شکر ادا کیا جائے کم ہے یہ مسجد گویا خدا تعالیٰ نے چودھویں صدی کے آخری تحفہ کے طور پر ہمیں دی۔ اسکی تکمیل انشاء اللہ اس سال کے آخر تک ہو جائے گی اور آئندہ سال حضور بنفس نفیس تشریف لے جا کر اس کا افتتاح فرمائیں گے۔ یہ واقعہ انشاء اللہ غلبۂ اسلام کے لئے ایک سنگ میل ثابت ہوگا۔ اور تاریخ کے رخ کو موڑنے والا۔

الغرض حضور کا یہ دورہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بے شمار کامیابیوں کا حامل ہوا اور ہم اللہ تعالیٰ سے امید رکھتے ہیں کہ اب وہ غلبۂ اسلام کو نزدیک سے نزدیک تر لے آئے گا اور بالآخر ساری دنیا اسلام کے جھنڈے کے نیچے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں آجائے گی۔ وما ذالک علی اللہ بعزیز۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

ہم ہیں

امرائے اضلاع جماعت ہائے احمدیہ

صوبہ پنجاب

صدر مجلس خدام الاحمدیہ محترم محمود احمد صاحب کا پیغام

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی سالانہ تربیتی کلاس ۲۰ اپریل تا ۷ مئی ۱۹۸۱ء ربوہ میں منعقد ہوں۔ حضور ایدہ اللہ کا ارشاد ہے کہ:۔

"بلا استثناء تمام مجالس خدام الاحمدیہ کی نمائندگی اس کلاس میں لازمی ہے۔"

امراء کرام۔ صدر صاحبان۔ مربیان کرام۔ معلمین کرام۔ قائدین مقامی اضلاع و علاقہ سے گذارش ہے کہ حضور کے اس ارشاد کو پورا کرنے کے لئے ہر مجلس سے نمائندہ بھجوائیں نیز کلاس کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ نائیجیریا کا انتیسواں جلسہ سالانہ

(مکرم ملک محمد اکرم صاحب پرنسپل احمدیہ مشنری ٹریننگ کالج۔ لاہور)

(۲)

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل الاعلیٰ و وکیل التبشیر کا پیغام

محترم الحاج امین صاحب نے دوسرے نمبر پر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل الاعلیٰ و وکیل التبشیر تحریک جدید کا پیغام پڑھ کر سنایا۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے جماعت احمدیہ نائیجیریا کی ترقی پر خوشنودی کا اظہار فرمایا اور اس ترقی کی وجہ سے اس جماعت کی بڑھتی ہوئی ذمہ داریوں کی طرف احباب کو توجہ دلائی۔

محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کے انگریزی پیغام کا ترجمہ بھی ہدیہ قارئین کیا جاتا ہے۔

"مجھے یہ جان کر بہت خوشی ہوئی ہے کہ آپ فروری کے پہلے ہفتہ میں اپنی سالانہ کانفرنس منعقد کر رہے ہیں مجھے اس سے اور بھی خوشی ہوئی ہے کہ یہ کانفرنس نئی جگہ یعنی احمدیہ سیٹلمنٹ میں منعقد ہو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہاری اس کانفرنس پر اپنے خاص برکات کی بارش نازل فرمائے اور اللہ تعالیٰ آپ سب کو ان خدائی برکات میں حصہ دار بنائے جن کے لئے حضرت اقدس ..... نے متضرعانہ دعائیں کی ہیں کہ ہر اس شخص کو میسر آئیں جو اس قسم کی کانفرنسوں میں شریک ہو اور ہر اس شخص کیلئے بھی جو باوجود کوشش کے ان میں شریک نہ ہو سکے۔

میرے پیارے بھائیو اور بہنو! تمہارا مشن ان مشنوں میں سے ایک ہے جنہوں نے خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت بڑی ترقی کی ہے۔ اور یہ ایک حقیقت ہے جس کی طرف حضور ایدہ نے اپنے دورہ مغربی افریقہ میں واضح اشارہ کیا ہے اور مجھے یقین ہے کہ حضور کے اسی دیار رنگ سے آپ سب کو بہت خوشی ہوئی ہوگی۔ میں آپ کی توجہ اس طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ آپ کے علاقوں میں یہ ترقی آپ پر بہت سی ذمہ داریاں عائد کرتی ہے۔

آپ نے نہ صرف اس ترقی کو برقرار رکھنا ہے بلکہ یہ دیکھنا ہے کہ آپ کی اس ترقی میں اور اضافہ ہو اور اس کی رفتار میں زیادہ تیزی پیدا ہو۔

میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کو ان ذمہ داریوں کو پوری طرح ادا کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

اس مقام پر میں آپ کی توجہ ایک اہم امر کی طرف منعطف کرانا چاہتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے تمام ادیان پر اسلام کا غلبہ مقدر کر رکھا ہے اور یہ غلبہ ..... (حضرت اقدس ..... تک) اور ان کے پیروؤں کے ہاتھ سے مقدر ہے اس لئے ہمارا اہم فرض ہے کہ ہم غلبہ اسلام کی مہم میں حصہ لینے کی خاطر خدا تعالیٰ کی رضا پر چلیں (اور وہ کام کریں جو خدا تعالیٰ چاہتا ہے) خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ہم حقیقی اور سچے مسلمان بن جائیں اور یہ اس کی مرضی ہے کہ ہم اپنی زندگیاں مکمل طور پر اس خالص اسلامی تعلیم کے مطابق ڈھال لیں جسے اس زمانہ میں حضرت ..... (اقدس) نے پیش فرمایا ہے۔

اور ہم اپنے قول اور فعل کا جائزہ لیں اور خدا تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ ہمیں اپنے احکام کی تعمیل کی توفیق عطا کرے میں ایک دفعہ پھر دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی اس کانفرنس کو کامیاب بنائے آمین

میرا سلام نائیجیریا۔ نیفی اور نائیجیریا کی جماعتوں کے تمام ممبران تک پہنچا دیں اور انہیں میری طرف سے یقین دلائیں کہ میں ہر وقت آپ سب کے لئے دعا کرتا ہوں

دستخط

مرزا مبارک احمد

وکیل الاعلیٰ و وکیل التبشیر۔

گورنر اونڈو سٹیٹ کا پیغام

تیسرا پیغام عزت مآب جناب گورنر آف اونڈو سٹیٹ (Omoo Slater) کا تھا جو محترم الحاج امین صاحب نے سامعین کے سامنے پڑھ کر سنایا ترجمہ خلاصۃً پیش ہے آپ نے فرمایا۔

"یہ امر میرے لئے باعث مسرت ہے کہ میں احمدیہ جماعت نائیجیریا کی ۳۱ ویں سالانہ کانفرنس کے موقع پر اپنا پیغام ارسال کروں۔ میں اس امر سے پوری طرح باخبر ہوں کہ جماعت احمدیہ ملک کی رفاہی اور تعلیمی ترقی کیلئے غیر معمولی کام کر رہی ہے میری یہ خواہش ہے اور میں امید کرتا ہوں کہ اس شاندار کام کو جو بنی نوع انسان کی بہبودی اور خدا تعالیٰ کی لازوال شان و عظمت کے لئے آپ کر رہے ہیں مسلسل جاری رکھیں گے

ایسے موقعہ پر مناسب ہوگا کہ ہم اپنی سوسائٹی میں مذہب کے مقصد اور کردار کا جائزہ لیں۔ مذہب ان عقائد کا مجموعہ ہے جس میں غیب کی اس طاقت یا طاقتوں کو تسلیم کیا جاتا ہے جو ہمیں کنٹرول کرتی ہیں۔ خاص طور پر جن کا تعلق ہمارے جذبات اور اخلاقیات کے ساتھ ہیں۔ اس پس منظر کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمیں یہ حقیقت تسلیم کرنا پڑتی ہے کہ مذہب لوگوں اور قوموں کی زندگی میں ایک نہایت ہی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ مذہب اپنے اندر ایک ایسی غیر معمولی طاقت رکھتا ہے کہ اگر اسے صحیح طور پر استعمال کیا جائے تو اس کے ذریعہ لوگوں کے اخلاقی معیار کو بہت بلند کیا جا سکتا ہے یہ اتحاد اور آشتی اور یکجہتی پیدا کرنے مذہب کا ایک بہت اہم ذریعہ ہے جس کو حاصل کرنے کیلئے ہم کوشاں ہیں کیونکہ اسلام کے بنیادی عقائد باہمی محبت و اخوت پر زور دیتے ہیں۔ میں آپ کو اس امر کا یقین کرتا ہوں کہ آپ ہمیشہ ان خصوصیات پر زور دیں گے۔ جو اسلام کے ان مقاصد کو فروغ دے سکیں اور اس طرح ایک مضبوط قوم کی تعمیر کریں۔

ہمارے متنوع اور مختلف الفکر سوسائٹی میں جو بندش اختلاف پایا جاتا ہے اسے آپ بخوبی جانتے ہیں اس مقصد کے حصول کے لئے آپ مذہبی تعصب اور تشدد جو سوسائٹی کو خطرات سے دوچار کر سکتا ہے سے بچنے کی کوشش کریں بلکہ اس کے برعکس آپ مذہب یعنی اسلام کو اس غرض کے لئے استعمال کریں کہ یہ قومی اتحاد اور باہمی محبت اور پرامن زندگی گزارنے میں ممد ثابت ہو۔ ایک دفعہ پھر میں آپ کی اس کانفرنس کی کامیابی کے لئے دلی خواہاں ہوں۔"

ڈپٹی ہائی کمشنر سیرالیون کا پیغام

اس موقع پر پڑھا جانے والا چوتھا پیغام جمہوریہ سیرالیون کی ایلچی کے ڈپٹی ہائی کمشنر کا تھا جس میں انہوں نے کہا

"یہ امر میرے لئے باعث فخر ہے کہ میں آپ کی اکتیسویں سالانہ کانفرنس کے موقعہ پر جو آجکل لیگوس میں انعقاد پذیر ہو رہی ہے اپنے خاندان اور لیگوس میں سیرالیون ہائی کمشنر کے تمام افراد کی طرف سے ہدیہ سلام اور دلی مبارکباد کے جذبات پیش کروں۔

میری یہ دعا ہے کہ آپ کی سوسائٹی کی اصلاح اور تمام دنیا میں علم کی اشاعت کیلئے مسلسل جدوجہد اور قربانی ہمیشہ جاری رہے اور اس میں کمی نہ ہو۔ خدا تعالیٰ آپ کو بہت برکت فرمائے۔ بالآخر میں آپ کے لئے خدا تعالیٰ کی محبت اور اس حفاظت کا خواہاں ہوں۔"

محترم ڈاکٹر ایم فشولہ صاحب کا خطبہ

پیغامات کے پڑھے جانے کے بعد لیگوس یونیورسٹی کے پروفیسر ڈاکٹر ایم فشولہ صاحب (Dr. M. Fashola) نے "نئی صدی کا پیغام"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پر ایک جامع اور دلوں کو گرما دینے والی تقریر کی آپ نے قرآن کریم، احادیث، کتب حضرت اقدس ..... اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کو پیش کر کے یہ ثابت کیا کہ اشاعت اسلام کی صدی غلبہ اسلام کی صدی ہوگی۔ آپ نے جماعت احمدیہ کے بعض عقائد کی حقانیت اور فوقیت کو دلائل سے پیش کیا۔

خطبہ جمعہ و نماز جمعہ

ڈاکٹر صاحب کی تقریر کے بعد نماز جمعہ کے لئے وقفہ تھا۔ وقفہ کے بعد دوپہر محترم امیر صاحب نے نماز جمعہ پڑھائی۔ قبل ازیں آپ نے بصیرت افروز خطبہ جمعہ دیا۔ جس میں آپ نے خدا تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ جس نے جماعت کو لیگوس میں ایک مرکز بنانے اور پھر اسمیں یہ کانفرنس منعقد کرنے کی توفیق دی۔ آپ نے اسے تاریخی کانفرنس قرار دیا اور اس میں شامل ہونے والوں کو مبارکباد پیش کی

بعدہٗ آپ نے فرمایا کہ نئی صدی جیسا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے متعدد بار اعلان فرمایا ہے غلبہ اسلام کی صدی ہے اس کے لئے ہمیں اپنے فرائض ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے اور خاص طور پر لا الٰہ الا اللہ کا ورد بکثرت کرنا چاہئے تاکہ دنیا میں توحید کا قیام ہو۔ اور خدا تعالیٰ کی بستی کے نرم کو بلند بالا ہو۔

دوسرا اجلاس

نماز جمعہ اور کھانے کے وقفہ کے بعد دوسرا اجلاس چار بجے شام شروع ہوا جس کی صدارت جماعت احمدیہ نائیجیریا کے نیشنل پریذیڈنٹ محترم الحاج عبدالعزیز ابیولا صاحب نے کی۔ مطابق اس اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم قریشی محمد انور صاحب مبلغ سلسلہ نے کی۔ تلاوت کے بعد جماعت کے لوکل مبلغ مکرم ابراہیم بخش صاحب ..... نے ہاؤسا زبان میں تقریر کی۔ آپ نے علم کلام میں جماعت کے حق میں پیدا ہونے والی رد کا ذکر کیا اور بتایا کہ عقائد کے میدان میں جماعت احمدیہ کا کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا۔

ان کی تقریر کے بعد مکرم ذکر اللہ داؤد صاحب نے جو "ری پبلک آف بنین" سے تشریف لائے تھے، نے خطاب کیا۔ اور ان کا موضوع تھا "جمہوریہ بنین اور لوگوس میں احمدیت" آپ نے احمدیت کے اس زمانہ کا ذکر کیا جب ابتدا میں ان دونوں ملکوں میں روح حق کی تلاش کی تڑپ لوگوں کے دلوں میں پیدا ہوئی۔ جب شدید روحانی پیاس محسوس ہوئی تو احمدیت نے اس تڑپ کو ٹھنڈا کرنے اور پیاس کو بجھانے کی خاطر ان لوگوں کے دلوں کو سکون بخشا۔

محترم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد امیر جماعت احمدیہ نائیجیریا نے ہماری مدد فرمائی اور ہماری راہنمائی کے لئے علماء بھیجے۔

بعد ازاں آپ نے ان کٹھن حالات کا بھی ذکر کیا جن میں سے گذر کر احمدیت ان ممالک میں ایک تناور درخت بن گئی۔ اور اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے جمہوریہ بنین میں ہماری اپنی دو خوبصورت مساجد اور ایک وسیع مشن ہاؤس اور اپنا لوکل مبلغ بھی ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

آپ نے بتایا کہ اسی طرح اب لوگوس میں بھی احمدیت ترقی کر رہی ہے وہاں بھی مسجد کے لئے زمین کی پیشکش ہو چکی ہے اور عنقریب محترم امیر صاحب وہاں مسجد کا سنگ بنیاد رکھیں گے انشاء اللہ

محترم ذکر اللہ صاحب کی تقریر کے بعد مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ محترم مولوی عزیز الرحمٰن خالد صاحب نے تقریر کی آپ کی تقریر کا موضوع تھا

"صد سالہ جوبلی سکیم"

مکرم خالد صاحب نے صد سالہ جوبلی سکیم کا پس منظر بیان کرنے کے بعد اس کے شیریں ثمرات کا بالتفصیل تذکرہ کیا۔ آپ نے اس سکیم کے تحت مختلف ممالک میں مساجد اور مشن ہاؤسز کی تعمیرات، نئے مشنوں کا قیام اور بالخصوص سپین کی سرزمین میں سات سو سال کے بعد خانہ خدا کے سنگ بنیاد رکھے جانے کو اس الٰہی سکیم کا بے انتہا شیریں ثمرہ بتایا۔ جس کا سہرا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے سر ہے۔

مکرم مولوی صاحب نے اس سکیم کے روحانی پہلو اور روحانی پروگراموں کی بھی تفصیل بیان کی مکرم مولوی صاحب موصوف کی تقریر کے بعد مکرم ڈاکٹر ایم۔ جے۔ اے اگنلا صاحب (Dr. M.J.A. Agnila) ڈپٹی سیکرٹری سٹوڈنٹس (Students) لون بورڈ لیگوس نے تقریر کی۔

آپ نے اپنے قبول احمدیت کے واقعات بیان کئے۔ جو نہایت دلچسپی اور شوق سے سنے گئے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب نے اپنی تقریر کو مختلف اشعار سے بھی مزین کیا آپ نے راحت قلب کے لئے جس طرح حق کی تلاش کی خاطر جستجو کی وہ واقعی قابل داد ہے اور خدا تعالیٰ کا انعام کہ

يَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُوْحِيْ
اِلَيْهِمْ مِنَ السَّمَآءِ

ان کے حق میں بھی پورا ہوا۔ آج کے دن کی یہ آخری تقریر تھی۔ اس کے بعد مغرب و عشاء کی نمازیں باجماعت ادا کی گئیں۔

نمازوں کے بعد مولوی نذیر احمد صاحب نے درس حدیث دیا۔ جس میں خلافت کی اہمیت اور اطاعت پر زور دیا۔ اس کے بعد وقفہ طعام تھا۔ کھانے کے بعد پیر پنڈال میں تشریف لے گئے۔ اور ان کو سلائیڈز کے ذریعہ جماعت احمدیہ کی مساعی کے بعض نظارے دکھائے گئے۔ مختلف ممالک میں خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت کی ترقی کو تصویری رنگ میں دیکھ کر احباب بہت مسرور و محظوظ ہوئے۔ سلائیڈز شو کے بعد احباب اپنی اپنی قیام گاہوں میں آرام کے لئے تشریف لے گئے۔

مورخہ ۷ فروری ۱۹۸۱ء

نماز تہجد۔ فجر اور درس

مورخہ ۷ فروری کو بھی حسب سابق احباب و خواتین نے ۵ بجے صبح نماز تہجد باجماعت ادا کی جس کے بعد نماز فجر بھی باجماعت ادا کی گئی۔ بعدہٗ قرآن کریم کا درس مکرم مولوی عزیز الرحمٰن خالد صاحب نے دیا نمازوں اور درس کے بعد ناشتہ اور تیاری جلسہ کے لئے وقفہ تھا۔

تیسرا اجلاس

جماعت احمدیہ نائیجیریا کے اکتیسویں جلسہ سالانہ کا تیسرا اجلاس مورخہ ۷ فروری صبح ساڑھے نو بجے زیر صدارت محترم جناب جسٹس آر اے بکری صاحب شروع ہوا سب سے پہلے مکرم مولوی ظفر احمد سرور صاحب نے تلاوت قرآن کریم کی جس کے بعد محترم جسٹس بکری صاحب نے حاضرین سے مختصر خطاب فرمایا۔

محترم صدر جلسہ کی مختصر تقریر کے بعد مکرم الحاج خلیل محمود صاحب (امریکن نیشنل) لائبریرین احمد بیلو یونیورسٹی زاریہ نے خطاب فرمایا آپ کی تقریر کا موضوع تھا۔ "پندرہویں صدی کا آغاز"

محترم خلیل محمود صاحب کی تقریر کے بعد محترم الحاج زیڈ۔ او۔ الیاس صاحب نے "حضرت اقدس ..... اور جہاد کے موضوع پر تقریر کی آپ نے جہاد کی اقسام از روئے قرآن و حدیث بیان کرنے کے بعد بتایا کہ یہ زمانہ ہم سے مالی اور نفس کے خلاف جہاد کا مطالبہ کر رہا ہے۔ دلائل و براہین کی جنگ میں دلائل و براہین ہی استعمال کئے جا سکتے ہیں نہ کہ توپ و تفنگ۔ آپ نے بتایا کہ جس طرح حضرت اقدس ..... اور آپ کے پیروکاروں نے جہاد بالمال و القلم کیا ہے اس کی شان چودہ صدیوں میں ملنا محال ہے آپ نے جہاد کے متعلق غلط عقائد کا ذکر کیا اور بتایا کہ اسلام کی بنیادی تعلیمات کے خلاف ہیں کیونکہ اسلام امن و آشتی اور محبت کا علم بردار ہے۔

محترم الحاج الیاس صاحب کی تقریر کے بعد الحاجی اے۔ وائی۔ اے الاموتو صاحب (Alhaji A.Y.A Alamutu) نے نئے مشن ہاؤس کی تعمیر، اہمیت و ضرورت بیان کرنے کے بعد جماعت کے افراد سے فنڈز کی اپیل کی۔ مخلصین جماعت نے آن واحد میں چھ ہزار نائیرہ نقد اور چار ہزار نائیرہ کے وعدہ جات پیش کر دئے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

اس کے بعد صدر جلسہ نے اس اجلاس کے اختتام کا اعلان کیا اور احباب نماز ظہر و عصر کی تیاری کے لئے تشریف لے گئے۔ نمازوں کے بعد کھانا تناول کیا۔

چوتھا اجلاس

مورخہ ۷ فروری کے دن کا دوسرا اجلاس زیر صدارت مکرم ایم۔ جے۔ اجی موٹوکا (M.J. Ajimotokan) کمشنر برائے انفارمیشن لاگوس سٹیٹ شروع ہوا۔ سب سے پہلے مکرم مولوی ذکر اللہ ایوب صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے تلاوت قرآن کریم کی جس کے بعد مقامی مبلغ مکرم ایم۔ ایم جیبو صاحب (Mallam M.M. Habibu) نے "سیرت حضرت اقدس ....." کے موضوع پر تقریر کی حضرت اقدس کی زندگی قبل از دعویٰ اور بعد دعویٰ پر ایک جامع بحث کی آپ نے بتایا کہ کس طرح علمائے زمانہ حضرت اقدس ..... کی پاک زندگی کو رشک کی نظروں سے دیکھتے تھے۔

مکرم مالم حبیب صاحب نے حضرت اقدس کی دیانت، راستی اور بلند اخلاقی پر سیر حاصل بحث کی بالخصوص مقدمات کے دوران حضور کے بلند کردار کو بڑے احسن رنگ میں بیان کیا۔ محترم حبیب صاحب کی تقریر کے بعد جماعت احمدیہ نائیجیریا کے ایک بزرگ الحاج سنیا نو صاحب نے تقریر کی الحاج صاحب موصوف کو اللہ تعالیٰ نے سنہ اور سنہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تقاریر و خطابات کا رواں ترجمہ مقامی زبان میں کرنے کی سعادت نصیب ہوئی تھی۔ محترم الحاج صاحب نے امسال مرکز میں جلسہ سالانہ پر جانے کی سعادت بھی پائی۔ آپ نے وہاں بھی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نائیجیرین وفد کے نمائندہ کے طور پر تقریر کی تھی محترم الحاج صاحب کی یہاں تقریر کا عنوان تھا "میں نے جماعت ربوہ میں کیا پایا" موصوف محترم نے تقریر دو زبانوں میں کی۔ احباب جماعت بہت محظوظ ہوئے آپ نے جلسہ سالانہ کے دوران سب سے مبارک تر اس کو قرار دیا جب وہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحبت مبارکہ میں تھے۔ آپ نے بتایا کہ اس وقت خدا تعالیٰ کے فرشتے اترتے معلوم ہوتے تھے۔ آپ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے امام کو صحت و سلامتی والی عمر دراز عطا فرمائے۔ آمین۔

محترم الحاج صاحب کی تقریر کے بعد اوگن سٹیٹ ہاؤس آف اسمبلی اور ڈپٹی مجارٹی لیڈر (اکثریتی پارٹی کے نائب قائد) برادر ابراہیم صاحب نے تقریر کی۔ جماعت احمدیہ نائیجیریا نے اوگن سٹیٹ میں ایک مقام پر احمدیہ فارمز موسوم بہ "مجیہ" شروع کر رکھا ہے جس میں مختلف فصلیں اور سبزیوں کے علاوہ مرغی خانہ مچھلیوں کی افزائش کے لئے تالاب وغیرہ بنائے جائیں گے اور یہ فارمز حکومت کے لئے بھی ایک ماڈل ہوں گے آخر میں ابراہیم صاحب نے اس فارم کی تفصیل بیان کی اور احباب کو حصص خریدنے کی تحریک کی۔

آپ کی اس تحریک کے بعد جماعت احمدیہ کاڈونہ (Ilorin) کے ایک رکن محترم الحاج اناگی صاحب جنکو گذشتہ سال جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے مرکز جانے کی سعادت نصیب ہوئی انہوں نے جلسہ سالانہ ربوہ کے تاثرات بیان کئے۔ انہوں نے بتایا کہ نائیجیریا کی تاریخ میں یہ پہلا موقعہ ہے کہ محترم امیر صاحب کی زیر صدارت نائیجیریا کا وفد مرکزی جلسہ میں شرکت کے لئے گیا۔ محترم اناگی صاحب نے مرکز سلسلہ میں باہمی محبت و پیار اور اخوت اور بھائی چارے کے منظر کو خاص طور پر بہت سراہا۔

ان کی مختصر تقریر کے بعد "مہمان مقررین" کا پروگرام تھا جس میں سے پہلے مولانا (Ilorin) سٹیٹ کے نومسلم عالم منصور نے تقریر کی یہ علاقہ خانصاحب عیسائیوں کا ہے اور اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت کا نفوذ بڑی سرعت کے ساتھ اس علاقہ میں ہو رہا ہے۔ انہوں نے اپنے علاقہ میں احمدیت کی ترقی کا مختصر تذکرہ کیا۔ ان کے بعد ٹوگولینڈ کے نمائندہ عالم مصطفیٰ صاحب نے اپنے علاقہ میں احمدیت کی ترقی و ترویج کا مختصر خاکہ پیش کیا ہر دو تقاریر نہایت دلچسپی سے سنی گئیں

بعدہٗ محترم صدر جلسہ نے مختصر صدارتی ریمارکس دیئے اور احمدیت کی ترقی پر کارکنان کو خراج تحسین پیش کیا۔ اس کے بعد نماز مغرب و عشاء کا وقفہ تھا۔ جن کی ادائیگی کے بعد درس ہوا جس کے بعد عشائیہ کیلئے وقفہ تھا

رات نو بجے وی ڈی او کے ذریعہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ کا اور جلسہ سالانہ ربوہ کی فلم دکھائی گئی اس کے بعد اکتیسویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز کے آخری اجلاس کے انتظامات کئے گئے اور احباب آرام کیلئے چلے گئے اس تقریب سے گئے۔

۸ فروری ۱۹۸۱ء

حسب سابق آج بھی احباب باجماعت نماز تہجد باجماعت ادا کی جس کی امامت لوکل مبلغ مکرم الفا ایم اے سلمانی صاحب نے تہجد کی ادائیگی کے بعد نماز فجر باجماعت ادا کی گئی جس کے بعد درس قرآن محترم امیر صاحب نے دیا

پانچواں اور آخری اجلاس

جماعت احمدیہ نائیجیریا کے اکتیسویں جلسہ سالانہ کے آخری دن کے آخری اجلاس کی صدارت محترم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج نے کی اس اجلاس کا آغاز صبح ساڑھے نو بجے تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو لوکل مبلغ مکرم مامی صاحب نے کی تلاوت کے بعد مکرم الفا ایف بی گیوا صاحب (Ilorin) نے صاحب B.A. کی "احمدیت یعنی تجدید اسلام" کے موضوع پر علمی تقریر کی آپ بوجہ علالت جلسہ میں نہ آسکے مگر آپ کی تقریر ان کے صاحبزادے نے پڑھ کر سنائی۔ محترم گیوا صاحب کی تقریر کے بعد محترم ڈاکٹر اے آر بھٹہ صاحب میڈیکل آفیسر انچارج احمدیہ ہسپتال اجیبوڈے نے تقریر کی آپکی تقریر کا موضوع تھا "چودھویں صدی کی رہبری" مکرم ڈاکٹر صاحب نے گذشتہ صدی کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں اور علماء کی معتقد تقریرات کی روشنی میں ثابت کیا کہ امام موعود کے ظہور کا یہی وقت تھا آپ کی تقریر بہت مدلل اور مفصل تھی وقت کی مناسبت سے اس کا ایک حصہ ہی حاضرین کے سامنے پیش کیا گیا۔ اسے ایک الگ پمفلٹ کی شکل میں طبع کروایا جا رہا ہے

محترم ڈاکٹر بھٹہ صاحب کے خطاب کے بعد ابادان یونیورسٹی کے پروفیسر محترم ڈاکٹر الف گیوا صاحب نے "احمدیت کا مستقبل" کے موضوع پر نہایت پُرجذب تقریر کی آپ نے احمدیت کا تابناک مستقبل بیان کرنے کیلئے قرآن کریم کی آیت "لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ" کو بنیاد بنا کر ثابت کیا کہ یہ غلبہ بہر حال مقدر ہے اور یہ خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے۔ آپ نے بتایا کہ پیشگوئیوں کے مطابق انشاء اللہ اس صدی میں غلبۂ اسلام اب احمدیت کی شکل میں ہوگا۔ محترم ڈاکٹر صاحب کے بعد الحاج آر اے لبا ری صاحب نے "اسلام میں فریضہ حج" کے موضوع پر تقریر کی آپ کی تقریر یوروبا زبان میں تھی اور لوکل جماعت کیلئے بہت دلچسپی کا موجب ہوئی۔ آپ نے جہاں حج کے فریضہ کی اہمیت کو بیان کیا وہاں ان غلط رسوم کی تردید بھی کی جو اس فریضہ کے متعلق پائی جاتی ہیں۔ آپ نے یہ بھی بتایا کہ حج اسلام کا ایک رکن ہے۔ اور جماعت کا اس پر ایمان ہے

اختتامی خطاب

اس تقریر کے بعد صدر جلسہ اور اس جلسہ کے روح رواں محترم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد امیر و مبلغ انچارج جماعتہائے احمدیہ نائیجیریا۔ جمہوریہ بینن اور جمہوریہ ٹوگولینڈ نے اختتامی دعا سے قبل جلسہ کو کامیاب بنانے والے افراد اور جماعتوں کا شکریہ ادا کیا۔ اسی طرح مختلف مشنوں نے کھانے اور رہائش کی نئی جگہ ہونے کی وجہ سے بعض مشکلات کو جس خندہ پیشانی سے برداشت کیا انکو خراج تحسین پیش کیا اور دعا کی کہ خدا تعالیٰ انکو اپنے بے پایاں افضال و اکرام سے نوازتا رہے آپ نے اس امر کا بھی اعلان کیا کہ اب جبکہ "احمدیہ سٹیٹمنٹ" ایک حقیقت بن چکا ہے اس لئے جو افراد اس میں رہائشی کے خواہاں ہوں وہ اولین فرصت میں اپنے پلاٹس حاصل کریں اسی غرض کیلئے جماعت مزید پلاٹس لینے کیلئے انتظام کر رہی ہے بالآخر دعا پر یہ بابرکت کانفرنس۔ نعرہ ہائے تکبیر۔ اسلام واحدیت زندہ باد میں اختتام پذیر ہوئی۔

کانفرنس کے بعد نائیجیریا ٹیلی ویژن کارپوریشن کے نمائندگان موجود تھے انہوں نے کانفرنس کے بعض مناظر کی تصاویر لیں اور اس کے بعد محترم امیر صاحب سے ایک مختصر انٹرویو لیا اور بعض اہم سوالات کئے۔ یہ تفصیلی انٹرویو اسی رات کانفرنس کے اختتام کی خبر کے ساتھ نشر ہوا اور اس طرح سارے ملک میں جماعت کی اس کانفرنس کی تشہیر ہوئی الحمد للہ علیٰ ذالک

حاضری - اس جلسہ سالانہ میں شرکت کرنیوالوں کی تعداد بحمد للہ تعالیٰ پانچ ہزار تک پہنچ گئی جو سابقہ ایک ریکارڈ ہے۔

اسلامی معاشرہ کے چند بنیادی اصول

۱۔ مساوات - حجۃ الوداع کے موقعہ پر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "لوگو بیشک تمہارا رب ایک ہے عربی کو عجمی پر اور عجمی کو عربی پر کوئی فضیلت نہیں مگر تقویٰ کے سبب (اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ) ۲۔ **اخوت** - ارشاد الٰہی ہے اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ (سب مومن بھائی بھائی ہیں) دوسری جگہ آتا ہے اِنَّ هٰذِهٖ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً (تم سب ایک ہی جماعت ہو) حدیث میں آتا ہے كُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا (تم اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن جاؤ)

۳۔ اتحاد و اتفاق - رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں "ایک مومن دوسرے مومن کیلئے ایسا ہے جیسا کہ ایک عمارت میں ایک جزو دوسرے جزو کو قوت دیتا ہے" نیز فرمایا کہ مومنوں میں باہم محبت اور مہربانی چاہئے ایک کی تکلیف سب کی تکلیف ہونی چاہئے جو انسان بیمار ہو تو سارے اعضاء اس کی تکلیف محسوس کرتے ہیں اسی طرح ایک مومن کی تکلیف سب کی تکلیف ہونی چاہئے۔

۴۔ انصاف - قرآن مجید فرماتا ہے يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ (مومنو اللہ کے لئے کھڑے ہونے والے اور انصاف کی گواہی دینے والے بن جاؤ)

۵۔ جان مال اور آبرو کی حرمت - فرمان خداوندی ہے وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ۔ (بنی اسرائیل ۳۴) اور جان کو قتل نہ کرو جسے اللہ تعالیٰ نے حرام ٹھہرایا ہے سوائے حق کے انصاف چاہو۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں "تمہاری جانیں اور تمہارے مال اور تمہاری آبروئیں ایسی ہی حرمت رکھتی ہیں جیسی حج کے دن کی حرمت ہے" **۶۔ مذہبی آزادی** - ارشاد الٰہی ہے لَاۤ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ (دین میں جبر نہیں) کوئی شخص جبر سے عقیدہ نہیں منوا سکتا نہ زبردستی اس سے اس کا عقیدہ چھڑوا سکتا ہے۔ ضمیر کی آزادی ہے۔ **۷۔ ملکیت میں دوسروں کا حق** - قرآن مجید میں ہے۔ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ۔ متقی وہ ہیں کہ جو ہم نے مال انکو دیا ہے اس میں سے مستحقین پر خرچ کرتے ہیں۔ دوسری جگہ آتا ہے وَفِيْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ۔ (ان کے مالوں میں سوالی اور نہ مانگنے والے محتاج کا حق ہے) **۸۔ کسی کو غلام نہ بنایا جائے** - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں ان من شرار الناس الذین یبیعون الناس۔ (بہت برے وہ ہیں جو آدمیوں کو فروخت کرتے ہیں) **۹۔ ذمہ داری کا احساس** رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ (تم میں سے ہر ایک نگران اور ذمہ دار اور ہر ایک سے اس کی ذمہ داری کے متعلق باز پرس ہوگی)

۱۰۔ تکریم انسانیت - اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْۤ اٰدَمَ (۱۷-۷۰) (یقیناً ہم نے بنی آدم کو بزرگی دی ہے) لہٰذا ہر انسان کی عزت ضروری ہے۔

اسلامی تعلیم میں مندرجہ بالا دس امور ایسی شان کے ہیں کہ دیگر مذاہب اسکی مثال پیش نہیں کر سکتے اللہ تعالیٰ سب مسلمانوں کو ان پر عمل کرنیکی توفیق بخشے آمین (مرسلہ مکرم فضل الرحمٰن صاحب بسمل ربوہ)

آل پاکستان لجنہ اماء اللہ اتھلیٹکس ٹورنامنٹ

لجنہ اماء اللہ کی ممبرات کا نصب العین فاستبقوا الخیرات ہے۔ ہماری احمدی خواتین نے میدان علم میں جو ترقیات کی ہیں وہ کسی سے پوشیدہ نہیں لیکن میدان علم کے ساتھ ساتھ کھیل کو بھی حیات انسانی میں اہم مقام حاصل ہے۔ اسی مقصد کے تحت گزشتہ چار سالوں سے شعبہ جات لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں شعبہ صحت جسمانی کا اضافہ کیا گیا۔ اور اس شعبہ نے جس کی سیکرٹری محترمہ امۃ المنان قمر صاحبہ ہیں اس سال پہلا آل پاکستان لجنہ اتھلیٹکس ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا۔ یہ ٹورنامنٹ ۳۰۔ ۳۱ مارچ کو لجنہ ہال کی گراؤنڈ میں منعقد ہوئے۔ شائقین کے لئے گراؤنڈ میں شامیانے لگا کر انتظام کیا گیا۔ موسم کی خنکی دلوں کو عجیب فرحت بخش رہی تھی۔ سٹیج پر سفید چاندنی فرش بچھا کر اس کی رونق میں اضافہ کیا گیا تھا۔ اس تقریب کی مہمان خصوصی حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ مرکزیہ تھیں۔ ربوہ کے علاوہ راولپنڈی، گوجرانوالہ، سانگلہ ہل، پشاور، سرگودھا، شیخوپورہ، لاہور، فیصل آباد اور کھاریاں کی لجنات نے بھی شرکت کی۔

مورخہ ۳۰ مارچ کو صبح نو بجے پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے کیا گیا۔ جو محترمہ مستنصرہ مرزا صاحبہ ربوہ نے کی۔ ۱ بج کر پانچ منٹ پر مارچ پاسٹ شروع ہوئی۔ جبکہ ہر لجنہ کی کھلاڑی لڑکیاں سفید لباس پہنے اپنا اپنا جھنڈا تھامے میدان میں کھڑی تھیں۔ محترمہ امۃ الکریم احمد صاحبہ اور محترمہ ناصرہ بشریٰ صاحبہ ربوہ نے جونہی خوش الحانی سے ترانہ پڑھنا شروع کیا محترمہ نصرت داؤد صاحبہ کی قیادت میں کھلاڑی لڑکیاں رواں دواں ہوئیں۔ سب سے آگے لجنہ ربوہ کے ۱۰ گروپ تھے۔ ان کے بعد راولپنڈی، گوجرانوالہ، سانگلہ ہل، پشاور، فیصل آباد، لاہور، سرگودھا اور کھاریاں کی بچیاں مارچ پاسٹ کرتے ہوئے گزریں جب کہ محترمہ حضرت مسیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اسٹیج پر بنفس نفیس سلامی لینے کے لئے تشریف فرما تھیں۔

مارچ پاسٹ کے بعد کھلاڑی لڑکیوں نے حلف اٹھایا۔ بعد ازاں محترمہ رضیہ درد صاحبہ نے حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی خدمت اقدس میں درخواست کی کہ آپ آج کی تقریب کا افتتاح فرمائیں۔ حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ

"میں اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ آج لجنہ کی پہلی کھیلوں کا افتتاح کرتی ہوں۔"

آپ نے فرمایا کہ لجنہ مرکزیہ نے اس سال فیصلہ کیا کہ مسابقت کی روح کے لئے کھیلوں اور ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا جائے۔ لیکن لجنات کی اکثریت نے کہا کہ یہ کھیلیں مارچ کی بجائے کسی اور مہینہ میں رکھی جائیں۔ کیونکہ ان دنوں کئی قسم کی مصروفیات کے باعث بچیاں زیادہ تعداد میں حصہ نہیں لے سکتیں۔ اس لئے بہت کم لجنات کی طرف سے بچیاں اس سال شامل ہوئی ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ آئندہ سال اجتماع کے موقع پر غور کیا جائے گا کہ کون سے دن زیادہ مناسب ہیں۔ تاکہ بچیاں زیادہ سے زیادہ حصہ لے سکیں۔

حضرت سیدہ موصوفہ نے فرمایا کہ جس طرح روحانی ترقی کے لئے روحانی ریاضتوں کی ضرورت ہے اسی طرح جسمانی نشوونما کے لئے کھیل ضروری ہیں۔ جس طرح نماز نظم و ضبط اور اطاعت امام کا سبق دیتی ہے۔ اسی طرح کھیل میں بھی نظم و ضبط اور عہدیداران کی اطاعت کا مظاہرہ ہونا چاہیئے تاان کی ڈھال کے پیچھے آپ اپنے مقاصد کو جاری رکھ سکیں۔

آپ نے مزید فرمایا کہ خدا کرے کہ آج کا ٹورنامنٹ کامیاب ہو اور مثالی ہو جس طرح ہر لڑکی کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ دوڑ میں آگے ہو اسی طرح قرآن، عبادت الٰہی اور مالی دوڑ میں بھی ایک دوسری سے سبقت لے جانے والی ہو۔ آج جو آغاز یہ کھلاڑی کر رہی ہیں مثالی ہو۔ خدا تعالیٰ آئندہ ہر سال بہتر سے بہتر انتظام کرنے اور انعقاد کرنے کی توفیق دے۔

۹ بجکر ۲۰ منٹ پر حضرت سیدہ صدر صاحبہ کے افتتاحی خطاب کے بعد اتھلیٹکس کے سیمی فائل مقابلے شروع ہوئے جن میں پچاس میٹر دوڑ، الٹی دوڑ، سوئیڈ دوڑ، چائی دوڑ، تین ٹانگوں کی دوڑ اور بوری دوڑ کے سیمی فائنل مقابلے ہوئے۔ ہر مقابلہ میں حصہ لینے والی کھلاڑی لڑکیوں کے دو یا تین گروپ بنائے گئے اور ان گروپوں میں اول، دوم، سوم آنے والی لڑکیوں کو فائنل مقابلے کے لئے منتخب کیا گیا۔ ان کھیلوں کی منصفات محترمہ حامدہ سلطانہ صاحبہ۔ محترمہ تدسیہ ناہید صاحبہ اور محترمہ حمیدہ راشدہ صاحبہ تھیں۔

ساڑھے گیارہ بجے دوڑ کے مقابلوں کے بعد چھلانگوں کے سیمی فائنل مقابلے ہوئے۔ چھلانگوں کے مقابلہ کی منصفات محترمہ امۃ الکریم وزیر صاحبہ۔ محترمہ بشریٰ اللہ بخش صاحبہ اور محترمہ محمودہ اختر صاحبہ تھیں۔

اونچی چھلانگ کا فائنل مقابلہ ۳۰ مارچ کو ہی ہوگیا۔ منصفات کے فیصلہ کے مطابق

اول :- شمیم افضل ربوہ۔ جن کا ریکارڈ ۴ فٹ ۳ انچ ہے۔
دوم :- شمسہ ہاشمی لاہور۔ " " " ۴ فٹ ۱ انچ ہے۔
سوم :- آصفہ سیف " " " ۳ فٹ ۸ " "
" :- ناصرہ ممتاز سانگلہ ہل " " " " " " "

۳۰ مارچ کو سہ پہر تین بجے بیڈمنٹن کا سیمی فائنل مقابلہ ہوا۔ بعد ازاں ساڑھے چار بجے سے شام چھ بجے تک والی بال اور فٹ بال کے سیمی فائنل میچز ہوئے ان تمام میچز کی ریفری محترمہ رخسانہ صاحبہ، صالحہ بشریٰ صاحبہ اور امۃ الرشید صاحبہ تھیں۔ اسی طرح تمام سیمی فائنل مقابلوں کے بعد پہلے دن کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔ (باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی سالانہ تربیتی کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی سالانہ تربیتی کلاس انشاء اللہ ۲۴ اپریل تا ۷ مئی ۸۱ء ربوہ میں منعقد ہوگی۔ حضور اقدس کا ارشاد ہے کہ تمام مجالس خدام الاحمدیہ کی اس کلاس میں نمائندگی لازمی ہے۔ تمام صدران لجنہ خاص طور پر اور ممبرات لجنہ کو عمومی طور پر تلقین کی جاتی ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعت کے خدام کو کلاس میں بھجوانے کی تحریک کریں۔ اور اپنے اپنے گھروں کا جائزہ لیں اور خدام کی عمر کے نوجوانوں کو اس میں تشمولیت کے لئے بھجوائیں۔ تاکہ آپ کے نونہال مرکز میں ان دنوں دینی تعلیم حاصل کریں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

ماہانہ رپورٹ کارگزاری

جملہ قائدین خدام الاحمدیہ یہ اہتمام فرمادیں کہ ہر ماہ کی کارگزاری رپورٹ اگلے ماہ کی پندرہ تاریخ تک مرکز میں ضرور پہنچ جائے۔

آپ کی کارکردگی کو بہترین بنانے کا یہی طریقہ ہے کہ ماہانہ رپورٹ میں باقاعدگی ہو۔ مرکز بھی اسی صورت میں آپ کی صحیح راہنمائی کر سکے گا۔

مطبوعہ رپورٹ فارم پوری طرح پُر کر کے معین اعداد و شمار درج کریں۔ اور تائدین اضلاع نگرانی فرمادیں کہ کیا ان کے ضلع کی جملہ مجالس بروقت رپورٹیں بھجوا رہی ہیں یا نہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مطالعہ کتب خدام الاحمدیہ

ماہ اپریل میں خدام کے مطالعہ کے لئے کتاب "قرآنی انوار" رکھی گئی ہے یہ کتاب مرکز سے مل سکتی ہے۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۶۴ :-

میں محمد سلیمان مختار ولد الحاج مختار صاحب پیشہ تجارت عمر ۵۴ سال بیعت ۱۹۵۵ء ساکن تاسک ملایا انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹۷۹-۱۱-۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

۱- ایک مچھلی کا تالاب برقبہ ۶۵۰۰/- مربع میٹر مالیتی ۴،۰۰۰،۰۰۰/-

۲- زمین کا ایک ٹکڑا واقع PANGAN-DARAN ۱۶۰۰/- مربع میٹر مالیتی ۱،۶۰،۰۰۰/-

۳- صنعتی زمین برقبہ ۴۰۳۵۸ M² مالیتی ۱۰،۰۰،۰۰۰/-

۴- زمین کا ایک ٹکڑا واقع منجر بیسٹ آفس کے سامنے ۲۴۰۰/- مربع میٹر مالیتی ۸،۰۰،۰۰۰/-

۵- زمین کا ایک ٹکڑا برقبہ ۶۵۰ M² واقع منجر مالیتی مبلغ ۵۰،۰۰۰/-

۶- زمین کا ٹکڑا واقع ٹسکا ملایا ۲۵۷ M² مالیتی ۱،۲۶،۰۰۰/-

۷- زمین کا ٹکڑا واقع Randegan برقبہ ۱۳۰۰/- مربع میٹر مالیتی ۱۰،۰۰،۰۰۰/-

۸- زمین کا ٹکڑا واقع انڈسٹری سیگو ۳۶۰۰/- مربع میٹر مالیتی ۱۵،۰۰،۰۰۰/-

۹- زمین کا ٹکڑا واقع ٹسکا ملایا ۲۵۰/- M² مالیتی ۳۵،۰۰۰/-

۱۰- زمین کا ایک ٹکڑا واقع کوارٹل کے سامنے ۳۰۰ مربع میٹر مالیتی ۳۰،۰۰۰/-

۱۱- زمین ۱۵۰ مربع میٹر واقع Palinggi مالیتی ۱۰،۰۰۰/-

۱۲- زمین ۶۰۰ مربع میٹر مالیتی ۱۰،۰۰۰/-

۱۳- زمین کا ٹکڑا مالیتی ۲،۵۰،۰۰۰/-

۱۴- فیبرک تمباکو ۶۰ بڑ مالیتی ۲،۴۰،۰۰۰/-

۱۵- ۴۴ حصے سینری پورہ PT مالیتی ۱۵،۶۰،۰۰۰/-

۱۶- ۷۷ حصے CIPIC VNG / PT-PESAWAHAN مالیتی ۷،۳۰،۰۰۰/-

۱۷- SHAREIN PERDAGAN-AN KOPRA مالیتی ۷۰،۰۰۰/-

۱۸- SHARE IN FABRIC TENUN (SPINNING) مالیتی ۱،۰۰،۰۰۰/-

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ ۷،۵۰،۰۰۰/- روپے ماہوار مل رہے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- محمد سلیمان مختار
انڈونیشیا۔

گواہ شد :- ابراہیم تاسک ملایا انڈونیشیا

گواہ شد :- Abdin تاسک ملایا انڈونیشیا۔

ترتیبی اجلاس عام

مورخہ ۱۱ مارچ نماز مغرب کے بعد مجلس خدام الاحمدیہ دارالصدر جنوبی کا ماہانہ اجلاس عام مسجد محمود میں مکرم ناصر احمد صاحب صدیقی نائب مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کی صدارت میں ہوا۔ تلاوت عہد اور نظم کے بعد مکرم مبارک احمد صاحب مربی سلسلہ نے تحریک جدید کے بابرکت نتائج اور مالی جہاد کے موضوع پر خطبہ المصلح الموعود کے اقتباسات کی روشنی میں خطاب کیا۔ اس کے بعد مکرم پیر مسعود احمد خاں صاحب نے خدام الاحمدیہ کی ذمہ داریوں پر ترتیبی امور کی طرف مؤثر انداز میں متوجہ فرمایا۔ آپ کے خطاب کے بعد صدر مجلس نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ دور میں جھوٹی عزت اور جھوٹے وقار کو ختم کر کے خدام کو رات دن محنت کرنی چاہیئے اور اپنے ہاتھ سے چھوٹے چھوٹے کام بھی جن کو ہم عار سمجھتے ہیں کرنے چاہئیں اور بیکار رہنے کی عادت کو ترک کرتے ہوئے مسلسل جدوجہد اور محنت سے قیمتی وقت کا پورا پورا فائدہ اٹھاتے ہوئے ہر میدان میں معاشرہ اور ملک قوم کی خوشحالی کا باعث بننا چاہیئے۔ بالآخر دعا کے ساتھ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

(زعیم مجلس خدام الاحمدیہ دارالصدر جنوبی ربوہ)

دعائے مغفرت

ہمشیرہ محترمہ سیدہ صفیہ خاتون صاحبہ اہلیہ برادرم مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ۱۹/۳/۸۱ کو بقضائے الٰہی مردان میں وفات پا گئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحومہ موصیہ تھیں۔ جنازہ ۲۱ مارچ کو صبح پانچ بجے ربوہ پہنچا اور اسی روز گیارہ بجے قبل دوپہر تدفین عمل میں آئی۔ نماز جنازہ صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر کے سامنے مکرم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے پڑھائی۔ احباب سے مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(سید منیر احمد باہری۔ ربوہ)

گمشدگی رسید بک

مجلس خدام الاحمدیہ ناظم آباد کراچی کی رسید بک ۱۵۸۵۹ جس کی رسیدات نمبر ۱ تا ۱۴ استعمال ہو چکی ہیں، گم ہو گئی ہے۔ لہٰذا اعلان کیا جاتا ہے کہ رسید بک مذکورہ پر کسی قسم کی ادائیگی نہ کی جائے۔ اور اگر کسی کے علم میں آجائے تو دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو واپس بھجوا کر ممنون فرمادیں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اچھے دانت اعلیٰ صحت کی ضمانت ہیں

اینٹی پائیوریا - ANTI PYORRHEA - ناسخورہ کیلئے قیمت -/۱۵ روپے

اینٹی کیریز - ANTI CARIES - دانتوں کے گھن کے لئے قیمت -/۱۵ روپے

اینٹی کیریز فار بے بیز ANTI CARIES FOR BABIES بچوں کے خراب دانتوں کے لئے۔ قیمت -/۱۰ روپے

پائیوریا منجن - PYORRHEA POWDER دانتوں کی مضبوطی اور خوبصورتی کے لئے۔ قیمت -/۶ روپے

دانتوں کی حفاظت کا رسالہ مفت

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان

راجپور - کراچی - ہیڈ آفس گولبازار - ربوہ ——— فون نمبر ۶۰۷/۶۰۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(مجلس مشاورت بقیہ صفحہ اوّل)

۱۲۔ چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب فیصل آباد
۱۳۔ ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب ساہیوال شہر
۱۴۔ میجر تنظیم احمد صاحب "
۱۵۔ چوہدری غلام نبی صاحب راجن پور ضلع ڈیرہ غازیخان
۱۶۔ شیخ محمد حنیف صاحب امیر کوئٹہ
۱۷۔ چوہدری عبدالمجید صاحب کراچی
۱۸۔ شریف احمد صاحب اسلام آباد
۱۹۔ چوہدری محمد حنیف صاحب بھٹی بہاولپور
۲۰۔ ماسٹر محمد بخش صاحب جل بھیلاں جھنگ
۲۱۔ چوہدری محمود احمد صاحب کبیر والہ ملتان
۲۲۔ ملک محمود احمد صاحب راولپنڈی
۲۳۔ شیخ عبدالمجید صاحب ٹیکسلا
۲۴۔ میر نور احمد صاحب تالپور حیدر آباد
۲۵۔ چوہدری عتیق احمد صاحب وہاڑی
۲۶۔ میجر عبداللطیف صاحب لاہور
۲۷۔ ناظر بیت المال آمد سکرٹری ؎۱
۲۸۔ " " " خرچ " ؎۲
۲۹۔ محاسب صدر انجمن احمدیہ ۳۰۔ آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ
۳۱۔ چوہدری نذیر احمد صاحب کراچی
۳۲۔ چوہدری غلام مصطفیٰ صاحب صادق تحریک جدید دوسری سب کمیٹی بحث تحریک جدید اور وقف جدید کے لئے تھی۔ اس سب کمیٹی کے ذمہ ایجنڈے کی پہلی تجویز بھی تھی۔ اس کے صدر عبدالرحیم ماہوش رحمانی صاحب سیکرٹری ؎۱ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اور سیکرٹری ؎۲ مکرم مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب تھے۔ اس کمیٹی کے صدر نے اعلان کیا کہ اس کا اجلاس رات ۸½ بجے وکالت تبشیر تحریک جدید میں ہوگا۔ اس کے ارکان کے نام مندرجہ ذیل تھے۔

۱۔ عبدالرحیم ماہوش رحمانی صاحب کراچی صدر
۲۔ چوہدری خبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل نمائندہ تحریک جدید سیکرٹری ؎۱
۳۔ مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب نمائندہ وقف جدید سیکرٹری ؎۲
۴۔ مبارک مصلح الدین صاحب
۵۔ عبداللطیف خان صاحب نمائندہ تحریک جدید
۶۔ چوہدری سعید احمد عالمگیر صاحب نمائندہ صدر انجمن احمدیہ۔
۷۔ چوہدری عنایت اللہ صاحب گجرات
۸۔ نذیر احمد صاحب خادم بہاولنگر
۹۔ محمد یحییٰ صاحب لاہور
۱۰۔ محمد صدیق شاکر صاحب لاہور
۱۱۔ خواجہ رفیع الدین صاحب بدوملہی
۱۲۔ میاں عبدالسمیع نون صاحب سرگودہا۔
۱۳۔ قریشی عبدالرحمٰن صاحب سکھر و جیکب آباد
۱۴۔ شیخ محمود احمد بشیر صاحب جھنگ صدر
۱۵۔ چوہدری عبدالغنی صاحب فیصل آباد
۱۔ میاں مبارک احمد صاحب فیصل آباد
۱۷۔ چوہدری نذیر احمد صاحب ساہیوال
۱۸۔ " فضل احمد صاحب ساہیوال
۱۹۔ میاں بشیر احمد صاحب کوئٹہ
۲۰۔ زرتشت منیر احمد خان صاحب کراچی
۲۱۔ سید مقبول احمد صاحب اسلام آباد
۲۲۔ شیخ نسیم الرحمٰن صاحب "
۲۳۔ خالد محمود صاحب شیخوپورہ
۲۴۔ چوہدری غلام احمد صاحب بہاولپور
۲۵۔ محمد اکرم خان صاحب مردان
۲۶۔ چوہدری انتصار احمد صاحب ملتان
۲۷۔ عبدالغفار ڈار صاحب راولپنڈی
۲۸۔ ملک فاروق احمد صاحب وہاڑی
۲۹۔ ڈاکٹر رشید احمد صاحب بشیر احمد آباد
۳۰۔ میر محمد رشید صاحب پشاور
۳۱۔ چوہدری غلام رسول صاحب شہداد پور ضلع سانگھڑ
۳۲۔ شیخ فضل حق صاحب بی بلوچستان
۳۳۔ چوہدری عبدالمجید ظفر صاحب رحیم یار خان
۳۴۔ شریف احمد صاحب کوٹلی آزاد کشمیر
۳۵۔ مولوی برکت اللہ محمود صاحب

تیسری سب کمیٹی بہشتی مقبرہ کے بارے میں تجاویز کے لئے تھی۔ اس کے صدر محترم اعجاز نصر اللہ صاحب اور سیکرٹری صدر مجلس کارپرداز محترم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب تھے۔ اس کمیٹی کے ارکان کے نام مندرجہ ذیل ہیں:۔

۱۔ چوہدری اعجاز نصر اللہ خان صاحب اسلام آباد۔ صدر
۲۔ حاجی احمد خان ایاز کھاریاں
۳۔ چوہدری محمد ابراہیم صاحب چک ۱۶۶ مراد ضلع بہاولنگر
۴۔ عبداللطیف صاحب ستکوہی لاہور
۵۔ عبدالرشید صاحب آرکی ٹیکٹ لاہور
۶۔ نذیر احمد ناصر ڈسکہ
۷۔ ماسٹر محمد انور ڈگری
۸۔ عبدالباسط صاحب میرپور خاص
۹۔ قریشی محمود الحسن صاحب سرگودہا۔
۱۰۔ چوہدری شمیم پرویز صاحب جھنگ صدر
۱۱۔ میاں غلام احمد صاحب فیصل آباد
۱۲۔ ڈاکٹر فضل کریم صاحب فیصل آباد
۱۳۔ چوہدری عزیز اللہ صاحب عارف والا ساہیوال
۱۴۔ آفتاب احمد صاحب کوئٹہ
۱۵۔ مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب کراچی
۱۶۔ نذیر احمد صاحب جیمہ کراچی
۱۷۔ حکیم مرغوب اللہ صاحب شیخوپورہ
۱۸۔ چوہدری احمد حسن صاحب باجوہ خانیوال
۱۹۔ " منور احمد صاحب ملتان
۲۰۔ محمد عظیم قریشی صاحب راولپنڈی
۲۱۔ منور احمد شاہ صاحب نواب شاہ
۲۲۔ مبشر احمد صاحب اٹرو حیدر آباد
۲۳۔ چوہدری غلام احمد صاحب خیرپور
۲۴۔ محمد اکرم صاحب ڈیرہ غازیخان
۲۵۔ محمد رشید ارشد صاحب نوشہرہ چھاؤنی
۲۶۔ نور محمد صاحب نسیم سیفی نمائندہ تحریک جدید
۲۷۔ مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ نمائندہ "
۲۸۔ مبارک احمد صاحب " "
۲۹۔ حبیب اللہ خان صاحب نمائندہ صدر انجمن احمدیہ
۳۰۔ ملک سیف الرحمٰن صاحب "
۳۱۔ صوفی بشارت الرحمٰن صاحب صدر مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ سیکرٹری سب کمیٹی

اس کے بعد حضور نے اختتامی اجلاس کے اختتام کا اعلان فرمایا۔ (باقی)

شادی کی بابرکت تقریب۔ بقیہ صفحہ اوّل

سے سنائی۔ بعد ازاں مکرم سعید احمد صاحب اعجاز نے اپنی ایک طویل اور خوبصورت دعائیہ نظم تحت اللفظ سنائی۔ بعد ازاں حضور نے تمام احباب کے ہمراہ پرسوز اجتماعی دعا کروائی۔ اگلے روز ۳۱ مارچ ۱۹۸۱ء کو مکرم ملک غلام احمد صاحب عطا نے اپنے گھر پر دعوت ولیمہ کا اہتمام فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ ناسازیٔ طبع کی وجہ سے شامل نہ ہو سکے دعوت طعام کے اختتام پر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے دعا کروائی۔ دونوں تقاریب میں خاندان مبارک کے افراد ناظر صاحبان، وکلاء اور دیگر اہم افراد نے کثیر تعداد میں شمولیت فرمائی۔

ادارہ الفضل اس مبارک موقعہ پر ہر دو خاندانوں کے احباب کی خدمت میں مبارکباد عرض کرتا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت بنائے اور مثمر ثمرات حسنہ کرے۔ آمین

شیراز شاپنگ سنٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
گرمیوں کا تحفہ جو آپ کے گھر کو ٹھنڈا رکھے گا۔ باقاعدہ گارنٹی کے ساتھ "کمفرڈ ایئر کولر" استعمال کریں (منیجر)

الحمرا شاپنگ سنٹر سرگودہا
فون 3822
شہر کے خوبصورت ترین علاقہ چوک سٹیڈیم روڈ کارنر پر اپنی پسند کی دکان یا دکان کے لئے پلاٹ خریدیئے۔ بک ڈپو۔ میڈیسن ہاؤس بیکری۔ فروٹ شاپ۔ کریانہ سٹور۔ دفاتر۔ جنرل سٹور وغیرہ کسی بھی اچھے کاروبار کے لئے جرأت مندانہ قدم اٹھائیے۔
رابطہ کے لئے
الحمرا اسٹیٹس 699/A سٹیلائٹ ٹاؤن سرگودہا

چمپا کریم
چہرے کی خوبصورتی
مشہور دواخانہ گوجرانوالہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴